بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اربعیناتِ چریاکوٹی

’میرا جو کوئی اُمتی دینی معاملات سے متعلق چالیس حدیثیں یاد کر لے
تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کا حشر اَربابِ عِلم وفقہ کے ساتھ فرمائے گا‘۔
(حدیث پاک)

اَربعین مالک بن دینار

مشہور تابعی حضرت مالک بن دینار-رحمہ اللہ ورضی عنہ- سے مروی چہل احادیث کا مجموعہ

-: جمع وترتیب :-

محمد اَفروز قادری چریاکوٹی
دلاص یونیورسٹی، کیپ ٹاؤن، ساؤتھ افریقہ

بِأبِي أنتَ و أمِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيکَ أيُّهَا النَّبِيُّ الأمِّيُّ

تفصیلات

کتاب : اَربعین مالک بن دینار-رحمہ اللہ ورضی عنہ-

تالیف : ابو رِفقہ محمد افروز قادری چریاکوٹی......................

پروفیسر: دلاص یونیورسٹی، کیپ ٹاؤن، ساؤتھ افریقہ

پرنسپل: جامعۃ المصطفیٰ، کیپ ٹاؤن، ساؤتھ افریقہ

afrozqadri@gmail.com

تصویب : علامہ مولانا محمد عبد المبین نعمانی قادری-مدظلہ النورانی-

نظر ثانی : مکرمی محمد ثاقب رضا قادری-حفظہ اللہ ورعاہٗ-، لاہور

کتابت : فہمی چریاکوٹی

صفحات : چالیس (۴۰)

اشاعت : ۲۰۱۲ء - ۱۴۳۳ھ

قیمت : /روپے

طباعت :

o رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إنَّکَ أنْتَ السَّمِيْعُ العَلِيْمُ o

حضرت مالک بن دینار- دو باتیں

سفینہ تحقیق و کرامت، شمشادِ شرفِ ولایت، معدنِ وفا و صفا، پیکر جود و سخا، راز دارِ صحف سماویہ، آفتابِ اُمت، اِمام عصر، فرید دہر، اَرباب زہد و ورع کے سردار، کشورِ ولایت کے تاجدار، کاروانِ عشق و مستی کے قافلہ سالار حضرت مالک بن دینار- رحمہ اللہ و رضی عنہ- کی شخصیت اَربابِ علم و معرفت کے نزدیک کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

آپ اہل تصوف کے عظیم مشائخ میں شمار ہوتے ہیں، اور مشاہیر طریقت کے نزدیک عزت و اِحترام کے اَلقاب سے یاد کیے جاتے ہیں۔ آپ بلاشبہہ اہل طریقت کے برگزیدہ پیش رو ہیں۔ اپنے زمانے میں اپنی نظیر نہیں رکھتے تھے۔

یوں ہی آپ کی حکایتوں، کرامتوں اور دل لگتی باتوں سے طبقہ عوام بھی یک گونہ روشناس ہے۔ خداے بخشندہ نے اپنی جن عطاؤں سے آپ کو بہرہ ور کیا تھا اُن کی خیرات و برکات اَبر بارندہ کی طرح ہم پر برس رہی ہیں، اور اُمت مسلمہ آج تک اُن سے اِکتسابِ فیض و نور کرتی چلی آ رہی ہے۔

حلیمی طبع اور خلوصِ طاعت کے لیے آپ مشہور ہیں۔ آپ کا کلام نہایت بلیغ و بلند پایہ اور عبارت نہایت سادہ و دل نشیں ہوا کرتی تھی؛ آپ کی پوری زندگی سچائی کا مرقع اور آئینہ دار رہی۔

آپ کا شمار وقت کے کبارِ تابعین میں ہوتا تھا۔ ابو یحییٰ آپ کی کنیت تھی۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں پیدا ہوئے، اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بطورِ خاص سماعت کرنے کا موقع ملا۔ حضرت علی بن المدینی نے آپ سے روایت کردہ حدیثوں کی تعداد کوئی چالیس بتائی ہے۔

☆ عقلمند اِنسان کی خوش قسمتی یہ ہے کہ وہ کسی خوش قسمتی کا محتاج نہیں ہوتا۔

ہم نے تحقیق وتجسس کے بعد اس کتاب میں اُن مرویات کو (باندازِ اَربعین) شامل کرلیا ہے۔آپ کی ثقاہت مسلم ہے۔امام نسائی وغیرہ نے آپ کی توثیق فرمائی ہے۔

آپ کی قناعت پسندی کا عالم یہ تھا کہ اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے،کتابت قرآنی آپ کا پیشہ تھا۔اور آپ قرآن کریم کے ماہر زرنگاروں میں سے ایک تھے۔

آپ کی وفات بصرہ کے اندر ہوئی۔مگر سن اِرتحال کے تعلق سے مختلف اَقوال ہیں:

۱۲۳ھ......۱۲۷ھ......۱۲۹ھ......۱۳۰ھ......۱۳۱ھ-واللہ اعلم بالصواب-(۱)

'بولوں سے حکمت پھوٹے' کے نام سے ہم نے حضرت مالک بن دینار علیہ رحمۃ الغفار کے اَقوال وواقعات پر مشتمل ایک مستقل کتاب ترتیب دی ہے،جس کے اخیر میں اربعین کا اِضافہ کیا گیا تھا؛لیکن پھر اس کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر اسے الگ سے شائع کرنے کا خیال ہوا؛لہٰذا تھوڑی سی محنت کے بعد اب اسے الگ سے کتابی شکل دے دی ہے۔

امید ہے کہ شائقین اربعین چہل اَحادیث کے اِس خوبصورت مجموعے سے مستفید ہوں گے،اور خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نفیس حدیثوں سے اپنے مشامِ ایماں کو عطر بیز کریں گے۔بچوں کے لیے چالیس حدیثوں کا دل آویز تحفہ پیش کرنے کے بعد اس اربعین مالک بن دینار کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنی بارگاہ میں قبولیت سے ہمکنار فرمائے۔اور ہمیں بیش از بیش خدمت دین متین کی توفیق مرحمت فرمائے۔

محمد افروز قادری چریاکوٹی

۲۷رشعبان المعظم،۱۴۳۳ھ

(۱) سوانح حیات کی تفصیل وتحقیق کے لیے دیکھیں: طبقات الکبریٰ:۲۴۳/۷......وفیات الاعیان:۱۳۹/۴......میزان الاعتدال:۴۲۶/۳......تہذیب الأسماء:۹۶/۲......سیر اعلام النبلاء:۳۶۲/۵......الاعلام للزرکلي:۲۶۰/۵......التاریخ الکبیر:۳۰۹/۷......مشاہیر علماء الامصار:۱۴۷/۱......تاریخ خلیفۃ:۳۱۸/۱......العبر فی خبر من غبر:۶۷......غایۃ النہایۃ فی طبقات القراء:۲۹۱/۱......لسان المیزان:۲۳۷/۳......تقریب التہذیب:۱۵۳/۲......اکمال الکمال:۴۷۰/۱......التاریخ الصغیر:۳۵۲/۱......من لہ روایۃ فی الکتب الستۃ:۲۳۵/۲......الجرح والتعدیل:۲۰۸/۸......المنتظم:۴۳۰/۲......المختصر فی اخبار البشر:۱۴۵/۱......النجوم الزاہرہ فی ملوک مصر والقاہرہ:۱۱۹/۱......المعرفۃ والتاریخ:۲۰۲/۱......تاریخ الاسلام ذہبی:۴۴۳/۲۔

☆ آج کا اِنسان صرف دولت کو خوش نصیبی سمجھتا ہے اور یہی اس کی بدنصیبی کا ثبوت ہے۔

'اربعین' پس منظر و پیش منظر

جمع و تدوینِ قرآن کے بعد اَحادیثِ نبویہ کے حفظ و ضبط پر جن اَسباب و عوامل نے صحابہ و تابعین کو آمادہ کیا ان میں اُن بشاراتِ مصطفوی کا بھی ایک خاص مقام رہا ہے جن کی وجہ سے علماے اُمت کے لیے چمنستانِ اَحادیث کے گل پاروں اور بحر آثار کے قطروں کو محفوظ کرنا ایک اَہم علمی وظیفہ اور دینی خدمت بن گیا۔ مثلاً :

نضر اللّٰہ عبدا سمع مقالتی فحفظھا و وعاھا و أداھا.....

نضر اللّٰہ امرأً سمع منا شیئا فبلغه کما سمع..... من حفظ علی امتی اربعین حدیثا من امر دینھا بعثه اللّٰہ یوم القیامة فی زمرة الفقھاء و العلماء .

یعنی اللہ اس شخص کو شاد وآباد رکھے جو میری حدیث سن کر اسے یاد کر لے، اور پھر پوری ذمہ داری سے اسے دوسروں تک پہنچا دے۔۔۔ اللہ اس بندے کا بھلا فرمائے جو ہم سے کچھ سنے اور بعینہٖ اسے آگے لوگوں تک پہنچا دے۔۔۔ میرا جو کوئی اُمتی چالیس دینی حدیثیں یاد کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کا حشر اربابِ علم و فقہ کے ساتھ فرمائے گا۔

مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس حدیثوں کے حفظ و نقل پر جو عظیم بشارت دی ہے اس کے پیش نظر خیرالقرون سے اَب تک فضیلت و ثواب کی تحصیل اور سعادتِ دارین کے حصول کی خاطر علماے اُمت نے نہ صرف اَربعین احادیث کا تحفظ کیا؛ بلکہ زبانی یا تحریری طریقہ سے انھیں دوسروں تک پہنچانے کا بھی خوبصورت اہتمام فرمایا ہے۔ فن حدیث کا ہر طالب علم جانتا ہے کہ کتب اَحادیث کے اقسام میں محدثین نے ایک خاص قسم

☆ بہترین داعی وہ ہے جو زبان سے پہلے اپنے کردار سے دعوت دے۔

اَربعینات بھی ذکر کی ہیں۔ اِن اربعینات کا تعارف پیش کرنے سے قبل مذکورہ بالا حدیث ِاربعین کے کچھ متعلقات ذکر کرنا مناسب اور مفید ہوگا۔

یہ حدیث امام محی الدین ابوزکریا یحییٰ بن شرف نووی رحمہ اللہ کے بقول کئی صحابہ کرام حضرات علی مرتضیٰ، عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، انس بن مالک، ابوہریرہ، ابوسعید خدری، عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم وغیرہم سے مختلف اَلفاظ کے ساتھ کئی طرق سے مروی ہے۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت میں: **كنت له يوم القيامة شفيعا وشهيدا** ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں: **قيل له ادخلِ الجنة من اىِ ابوابِ الجنة شِئت** آیا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں: **كتِب فى زمرة العلماء و حشِر فى زمرة الشهداء** منقول ہے۔ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت میں: **ادخلته يوم القيامة فى شفاعتى** وارد ہے۔ نیز بعض روایت میں: **اربعين حديثا من السنة**، یا **مِن سنتى** کا لفظ آیا ہے۔ اور بعض میں: **من حفظ على امتى** کی بجائے **من حمل مِن امتى** کا لفظ پایا جاتا ہے۔(۱)

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث تیرہ صحابہ کرام سے وارد ہوئی ہے۔ ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب عِلل میں ان تمام کی تخریج کی ہے، اور امام منذری نے اس حدیث پر مستقل رسالہ تصنیف کیا ہے اور میں نے اِملا میں اس کی تلخیص کی ہے، اور ایک جزء میں حدیث کے تمام طرق کو جمع کیا ہے۔(۲)

علامہ عبدالرؤف مناوی صاحب فیض القدیر حدیث کے الفاظ مختلفہ کے مابین جمع وتطبیق یا حکمت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اربعین کے حفظ کرنے والے قیامت کے دن

(۱) جامع الصغیر، امام سیوطی، الاربعین نووی۔
(۲) فیض القدیر، ج:۴، ص:۱۵۵۔

☆ 'اِخلاص' دنیادار کے لیے لغت کا ایک لفظ ہے؛ مگر اہل محبت کے لیے بجائے خود ایک مکمل لغت ہے!۔

مختلف المراتب ہوں گے: بعضوں کا حشر زمرۂ شہدا میں ہوگا اور بعضوں کو علما میں۔ جب کہ بعض بحیثیت فقیہ وعالم اٹھائے جائیں گے؛ گرچہ وہ دنیا میں ایسے نہیں تھے۔(۱)

حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ حدیث 'من حفظ علیٰ اُمتی' کے تحت رقم طراز ہیں: 'علماے کرام فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس اِرشاد سے مراد ومقصود لوگوں تک چالیس اَحادیث کا پہنچانا ہے۔ چاہے وہ اسے یاد نہ بھی ہوں اور ان کا معنی بھی اسے معلوم نہ ہو'۔(۲)

نیز مفسرِ شہیر حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: 'اس حدیث کے بہت سے پہلو ہیں؛ چالیس حدیثیں یاد کر کے مسلمانوں کو سنانا، اور روایتیں سن کر کتابی شکل میں جمع کرنا سب ہی اس میں داخل ہیں۔ مراد یہ ہے کہ جو کسی طرح دینی مسائل کی چالیس حدیثیں میری اُمت تک پہنچا دے تو قیامت میں اس کا حشر علماے دین کے زمرے میں ہوگا اور میں اس کی خصوصی شفاعت اور اس کے ایمان وتقویٰ کی خصوصی گواہی دوں گا؛ ورنہ عمومی شفاعت اور گواہی تو ہر مسلمان کو نصیب ہوگی۔ اسی حدیث کی بنا پر قریباً اکثر محدثین نے جہاں حدیثوں کے دفتر لکھے، وہاں علیحدہ چہل حدیث بھی جمع فرمائیں۔(۳)

فقیہ ابواللیث سمرقندی نے بستان العارفین میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ چالیس حدیثوں کو اگر کوئی اَزبر (حفظ) کرلے تو یہ اس کے حق میں چالیس ہزار درہم صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔ اور بعض روایت میں یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر حدیث کے بدلے قیامت کے دن اسے نور عطا فرمائے گا۔(۴)

---

(۱) شرح اربعین لابن دقیق العید۔
(۲) اشعۃ اللّمعات، ۱/۱۸۶۔
(۳) مرأۃ المناجیح: ۱/۲۲۱۔
(۴) بستان العارفین: ۱۰۶۔

☆ جس کو اِحساس نہ جگا سکے، پھر بھلا اُسے کون جگا سکتا ہے!۔

عمل بالاربعین کی لطیف صورت : علامہ مناوی فرماتے ہیں کہ اربعین کا پہلا عدد ربع عشر ہے، پس جس طرح حدیثِ زکوۃ ربع عشر بقیہ مال کی تطہیر پر دلالت کرتی ہے، اسی طرح ربع عشر پر عمل بقیہ احادیث کو غیر معمول بہا ہونے سے خارج کر دیتا ہے۔ چنانچہ بِشر حافی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے اے اصحاب حدیث! ہر چالیس میں سے ایک حدیث پر عمل کرلو۔(۱)

امام نووی علیہ الرحمہ کی شہادت کے مطابق سب سے پہلے اِس سلسلہ خیر میں حضرت عبداللہ بن مبارک نے حصہ ڈالا، پھر عالم ربانی محمد بن اسلم طوسی نے، اوراس کے بعد حسن بن سفیان نسائی نے۔ اور پھر آگے چل کر امام ابوبکر آجری، ابوبکر اصفہانی، دارقطنی، حاکم، ابونعیم اور ابوعبدالرحمٰن سلمی وغیرہم متقدمین و متاخرین کی بڑی تعداد نے اس سلسلہ میں گراماں مایہ خدمات انجام دیں؛ تاہم ہر ایک کے اَغراض و مقاصد مختلف اورطرزِ انتخاب جداگانہ ہے۔

کسی نے اُصولِ دین کے مضمون کو بنیاد بنایا...... کسی نے فروعی مسائل سے تعرض کیا۔ کسی نے جہاد میں حصہ لیا تو کسی نے زہد وورع کو موضوعِ سخن بنایا...... کسی نے آدابِ زندگی کو پیش نظر رکھا...... بعض نے اختصار و ایجاز کا طریق اختیار کیا تو بعض نے جوامع الکلِم کو ظاہر و روشن کیا...... بعض نے صحتِ احادیث کا التزام کیا تو بعض نے حسن وضعیف روایت کو بھی جگہ دی؛ حتی کہ بعض نے صرف اس کا اہتمام کیا کہ اَحادیث طعن وقدح سے سالم و محفوظ ہوں خواہ کسی بھی مضمون سے متعلق ہوں۔

بات یہیں ختم نہیں ہوجاتی؛ بلکہ بعضوں نے جدت طرازی، غرابت پسندی اور تنوع وتفنن کا بھی ثبوت دیا ہے جس سے پڑھنے والوں کو علمی بالیدگی، ذہنی نشاط اور قلبی انشراح

---

(۱) شرح اربعین لابن دقیق العید۔

☆ جب آدمی موت سے نہیں نکل سکتا تو بھلا وہ خدا سے کیسے نکل پائے گا!۔

ہونا ظاہر ہے؛ مقصد بس اتنا ہے کہ سنت پر عمل کا داعیہ پیدا ہو؛ الغرض! جس نے بھی اُمت کی نفع رسانی کے لیے چالیس احادیث ان تک پہنچائی اور خود بھی دین پر قائم اور عمل پیرا رہا، وہ - اِن شاء اللہ - اس فضیلت کا مستحق ہوگا۔

صاحب کشف الظنون علامہ مصطفیٰ بن عبداللہ معروف بکاتب چلپی متوفی ۱۰۶۷ھ نے حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنے زمانہ تک کے مشاہیر علما میں سے تقریباً نوے (۹۰) سے زائد اَربعینات کا ذکر کیا ہے، ان میں سے یہاں چند کا تعارف ان کے مختلف الجہت موضوع کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

☆ اربعین ابن المبارک (م۱۸۱ھ): امام نووی فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق یہ سب سے پہلی اَربعین ہے جو اس سلسلے میں تصنیف کی گئی۔

☆ اربعین یمانیہ: محمد بن عبدالحمید قرشی (م۳۱۷ھ) کی ہے جو یمن کے فضائل ومناقب پر مشتمل ہے۔

☆ اربعین بیہقی: امام ابوبکر شمس الدین احمد بن حسین شافعی بیہقی (م۴۵۸ھ) کی تصنیف ہے، اس میں سو احادیثِ اخلاق کو ۴۰؍ابواب پر مرتب کیا گیا ہے۔

☆ اربعین طائیہ: ابوالفتوح محمد بن محمد بن علی طائی ہمدانی (م۵۵۵ھ) کی ہے۔ اس میں مصنف نے اپنی مسموعات میں سے چالیس حدیثیں چالیس شیوخ سے اِملا کرائی ہیں، بایں طور کہ ہر حدیث الگ صحابی سے ہے، پھر ہر صحابی کی سوانح حیات ان کے فضائل اور ہر حدیث کے فوائد مشتملہ، الفاظ غریبہ کی تشریح اور پھر چند مستحسن جملے ذکر کیے ہیں۔ اس کتاب کا نام 'اربعین فی ارشاد السائرین الی منازل الیقین' رکھا۔ بقول علامہ سمعانی رحمۃ اللہ علیہ: یہ کتاب بہت خوب، اور اپنے موضوع پر عمدہ تصنیف ہے، اس کا تعلق بیک وقت علوم حدیث، فقہ، اَدب اور وعظ سے ہے۔

☆ غم کتنا ہی سنگین ہو، نیند سے پہلے تک ہے!۔

☆ الاربعین فی اصول الدین: ابوحامد محمد بن محمد غزالی (م ۵۰۵ھ) کی ہے جو تصوف کے مسائل پر مشتمل ہے۔

☆ اَربعینات ابن عساکر: ابوالقاسم علی بن حسن دمشقی شافعی (م ۵۷۱ھ) نے کئی اربعین لکھی ہیں: (۱) اربعین طوال، (۲) اربعین فی الابدال العوال، (۳) اربعین فی الاجتہاد فی اقامۃ الحدود، (۴) اربعین بلدانیہ۔

اربعین طوال میں چالیس ایسی طویل حدیثیں جمع کی ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت پر دلالت کرتی اور صحابہ کرام کے فضائل کو بھی بتلاتی ہیں۔ ساتھ ہی اس میں ہر حدیث کی صحت وسقم کو بھی ظاہر کیا ہے۔

☆ اربعین بلدانیہ: ابوطاہر احمد بن محمد اَصبہانی (م ۵۷۶ھ) نے چالیس حدیثیں چالیس شیوخ سے چالیس شہروں میں جمع کی ہیں۔ ابن عساکر نے ان کی اتباع میں ایسی بھی ایک اربعین لکھی اور اس پر یہ اضافہ کیا کہ ان حدیثوں کو چالیس صحابہ کرام سے چالیس بابوں میں ذکر کیا؛ چونکہ ہر حدیث کے مالہ و ماعلیہ پر کلام بھی کیا ہے اِس وجہ سے ہر باب گویا مستقل کتابچہ بن گیا ہے۔

علاوہ ازیں اور بھی بہت سے محدثین نے اربعین بلدانیہ لکھی ہیں۔

☆ الاربعین فی فضائل عثمان رضی اللہ عنہ، الاربعین فی فضائل علی رضی اللہ عنہ: یہ دونوں ابوالخیر رضی الدین القزوینی شافعی (م ۵۸۹ھ) کی ہیں۔

☆ اربعین فی اصول الدین: امام فخر الدین محمد بن عمر رازی (م ۶۰۶ھ) نے اس کو اپنے فرزند محمد کے لیے تالیف کیا تھا جسے علم کلام کے چالیس مسائل پر مرتب کیا ہے۔

☆ الاربعین: موفق الدین عبداللطیف بن یوسف الحکیم فیلسوف بغدادی (م ۶۲۹ھ) نے طب نبوی پر جمع کیا ہے۔

☆ جس انسان کے دل میں روشنی نہ ہو وہ چراغوں کے میلے سے کیا حاصل کرے گا!۔

☆ الاربعین: محمد بن احمد یمنی بطال (م۶۳۰ھ) نے اس میں صبح وشام کے اَذکار ذکر کیے ہیں۔

☆ اربعین ابن العربی: محی الدین محمد بن علی (م۶۳۸ھ) نے اسے مکہ میں جمع کیا اس شرط کے ساتھ کہ اس کی سند اللہ تبارک وتعالیٰ تک پہنچتی ہے (یعنی بواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پھر اس کے بعد اور چالیس روایتیں اللہ تعالیٰ سے نقل کی ہیں اس طرح کہ اس کی سند بغیر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطہ کے اللہ تک پہنچتی ہے۔

☆ الاربعین المختارۃ فی فضل الحج والزیارۃ: حافظ جمال الدین اندلسی (م۶۶۳ھ) کی ہے۔

☆ اربعین نووی: ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف نووی شافعی (م۶۷۶ھ) نے تالیف کی ہے، جس میں امام نووی نے متقدمین علما کے بکھرے مقاصد کو یکجا فرمادیا ہے یعنی ایسی حدیثوں کا انتخاب فرمایا جو دین وشریعت کی بنیاد واُصول بھی ہیں اور اعمال واخلاق اور تقویٰ وطہارت کی اساس بھی، اور پھر کمال یہ کہ صحت کا بھرپور التزام فرمایا ہے بلکہ اکثر احادیث صحیحین سے ماخوذ ہیں۔ اخیر میں اربعین پر دو کا اضافہ کرکے غالباً 'ان **عدد الاربعین للتکثیر لا للتحدید**' کی طرف اشارہ کردیا۔ اور اِس اربعین مالک بن دینار میں بھی ہم نے اخیر میں دو چند حدیثوں کا اضافہ کرکے اسی طریقہ پر عمل کیا ہے۔

چونکہ یہ اربعین جامع المقاصد تھی اس لیے بعد کے علمائے فحول نے اس کی تشریح وتوضیح کی طرف خصوصی توجہ مبذول کی ہے۔ علامہ چلپی نے تقریباً ۲۰ رشارحین کا ذکر کیا ہے، جن میں ایک علامہ ابن حجر عسقلانی بھی ہیں جنھوں نے احادیث کی تخریج کی ہے۔ اس کی ایک عمدہ شرح علامہ ابن دقیق العید کی بھی ہے؛ مگر کشف الظنون میں اس کا ذکر نہیں ہے۔

☆ اربعین ابن جزری: شمس الدین محمد بن محمد جزری شافعی (م۸۳۸ھ) نے اس میں ایسی چالیس حدیثیں ذکر کی ہیں جو اصح، افصح اور اَوجز ہیں۔

☆ اللہ کی یاد کرنے والوں نے قبرستانوں میں میلے لگادیے، اور غافل لوگوں نے زندگی کو ہی قبرستان بنادیا۔

☆ اربعین عالیہ: حافظ احمد بن حجر عسقلانی شافعی (م۸۵۲ھ) کی ہے اس میں انھوں نے صحیحین میں سے ایسی چالیس حدیثیں ذکر کی ہیں جن میں مسلم کی سند بخاری کی سند سے عالی ہے، اس کے علاوہ اربعین متباینہ اور اربعین نووی کی تخریج وغیرہ بھی ہے۔

☆ اربعیناتِ سیوطی: علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر سیوطی (م۹۱۱ھ) نے کئی اربعین تالیف کی ہیں: ایک فضائل جہاد میں، ایک رفع الیدین فی الدعاء میں۔ ایک امام مالک کی روایت سے۔ ایک روایت متباینہ میں۔

☆ اربعین عدلیہ: شہاب الدین احمد بن حجر مکی (م۹۷۳ھ) نے اپنی سند سے ایسی چالیس اَحادیث جمع کی ہیں جو عدل وعادل سے متعلق ہیں۔

☆ الاربعین عشاریات الاسناد: قاضی جمال الدین اِبراہیم بن علی قلقشندی شافعی (م۹۶۰ھ) نے تصنیف کی ہے، اس میں انھوں نے ایسی چالیس روایات اِملا کرائی ہیں جو سند کے اعتبار سے عالی ہیں اگر چہ حسن کے درجہ تک نہیں پہنچی ہیں۔

☆ اربعین طاش کبریٰ زادہ: احمد بن مصطفیٰ رومی (م۹۶۸ھ) نے اس میں ایسی چالیس حدیثیں ذکر کی ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بطور مزاح ودل بستگی کے صادر ہوئی ہیں۔

☆ اربعین خویشاوند: ابوسعید احمد بن طوسی (متوفی....) کی ہے اس میں فقرا اور صالحین کے مناقب میں اَحادیث بیان کی ہیں۔

☆ اربعین قدسیہ: حسین بن احمد بن محمد ابن بیری (م۱۰۹۹ھ) نے ایسی احادیث کا انتخاب کیا ہے جن کا تعلق اَسرار عرفانی اور علوم لدنی سے ہے، پھر صوفیا کے مذاق کے مطابق اس کی شرح کی ہے اور ساتھ ساتھ چالیس حدیث قدسی مع شرح کے اضافہ کیا ہے اس کتاب کا اصل نام ’مفتاح الکنوز ومصباح الرموز‘ ہے۔

☆ سائل بڑے ’راز‘ کی بات ہے، وہ بظاہر کچھ مانگنے کیلئے آتا ہے؛ لیکن درحقیقت کچھ دینے کیلئے آتا ہے۔

☆ الاربعین فی فضائل عباس رضی اللہ عنہ: ابوالقاسم حمزہ بن یوسف سہمی جرجانی (م۴۲۷ھ) کی ہے۔

☆ الاربعین الالٰھیہ: حافظ ابوسعید خلیل بن کیکلدی (م۷۶۱ھ) نے کئی اربعینات تالیف کی ہیں: ایک یہی جو تین جزؤں میں ہے۔ دوسری الاربعین فی اعمال المتقین ۴۶/اجزا میں اور الاربعین المعنعنہ ۱۲/جزؤں میں ہے۔

☆ اربعین: شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م۱۱۷۶ھ) نے ایسی چالیس اَحادیث کا انتخاب فرمایا ہے جو قلیل المبانی وکثیر المعانی یعنی جوامع الکلم کے قبیل سے ہیں۔

☆ مختصر المیزان: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی (م۱۳۴۰ھ) نے اس میں چالیس حدیثیں سوادِ اعظم کی پیروی سے متعلق درج کی ہیں، نیز چالیس حدیثیں اس تعلق سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت اور صحابہ کرام کے طریقے کی اِتباع کرنے والا فرقہ ہی 'فرقہ ناجیہ' ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے کئی ایک اَربعینات مرتب فرمائی ہیں؛ جس میں آپ کا علمی رنگ بالکل جداگانہ ہے۔ ایک مقام پر فرماتے ہیں: ائمہ وصلحا نے رنگ رنگ کی (اربعینات) چہل حدیثیں لکھی ہیں، اور ہم بتوفیقہ تعالیٰ غیر خدا کو سجدہ حرام ہونے کی چہل حدیث لکھتے ہیں۔ کتاب کا تاریخی نام ''الزبدۃ الزکیۃ فی تحریم سجودِ التحیۃ'' (۱۳۳۷ھ) ہے۔ یوں ہی ایک سوال کے جواب میں آپ نے ''اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین'' تصنیف فرمائی۔

المختصر! امیر المومنین فی الحدیث حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی اربعین سے لے کر اب تک کے ذخیرۂ اَربعینات میں سے مشتے نمونہ اَز خروارے صرف چند کا تعارف پیش کیا گیا ہے اِستیعاب مقصود نہیں۔

اس تفصیل سے آپ پر عیاں ہو گیا ہوگا کہ اربعین نویسی' علوم حدیث کی علمی دلچسپیوں کا

☆ اللہ کا بڑا اکرم ہے کہ اس نے ہمیں بھولنے کی صفت دی؛ ورنہ ایک غم ہمیشہ کے لیے غم بن جاتا!۔

ایک مستقل باب رہا ہے۔ تذکرہ نگاروں کی روایات اور مورخین حدیث کی تفصیلات کے مطابق حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ پہلے محدث ہیں جنھوں نے اس فن پر پہلی اربعین مرتب کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعدازاں علم حدیث، حفاظت حدیث، اور حفظ حدیث کی علمی اور عملی ترغیبات نے اربعین نویسی کو ایک مستقل شعبہ حدیث بنادیا۔

اس ضمن میں کی جانے والی کوششوں کے نتیجے میں اربعین کے سینکڑوں مجموعے اُصولِ دین، عبادات، آدابِ زندگی، زہدوتقویٰ اور خطبات وجہاد جیسے موضوعات پر مرتب ہوتے رہے۔ ان میں سے ستر مجموعوں کا تذکرہ صرف 'کشف الظنون'' میں ملتا ہے۔

برصغیر میں بھی اربعین نویسی کا ذوق رہا اور اس ضمن میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے لے کر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی تک بہت سے مجموعے ہمارے سامنے ہیں۔ جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔ تاہم اَربعینات کی فہرست میں ''اربعین نووی'' سب سے ممتاز، معتبر اور نمایاں کام ہے۔

مذکورہ بالا حدیث اَربعین کے حفظ ونقل کی بشارت کے پیش نظر داعیہ پیدا ہوا کہ ناچیز بھی چالیس حدیثوں کو جمع کرکے لوگوں تک پہنچائے؛ چنانچہ اللہ جل مجدہ نے ایک خاص ندرت اور لطافت کے ساتھ پہلے بچوں کے لیے سبق آموز حکایات پر مشتمل 'چالیس حدیثیں' مرتب کرنے کی سعادت بخشی جو قارئین سے خراجِ تحسین وصول کررہی ہے۔ اور پھر حضرت مالک بن دینار علیہ رحمۃ الغفار کے اَقوال وواقعات کے جمع وترتیب کے موقع پر تمنا ہوئی کہ کاش! اُن سے مروی اَحادیث کا ایک مجموعہ اَربعین بھی مرتب ہوجاتا؛ تو بتوفیق اَیزدی وہ دونوں کام پایۂ تکمیل تک پہنچ گئے۔ **فللّٰہ الحمد والمنة** .

آئندہ صفحات میں آپ حضرت مالک بن دینار علیہ الرحمۃ والرضوان سے مروی احادیث نبویہ دل کی آنکھوں سے پڑھیں اور خود کو عمل کی شاہراہ پر لگادیں۔ اللہ ہمیں توفیق خیر سے نوازے، اور ہر حال میں ہمارا حامی وناصر ہو۔

☆ زندگی گزارنے کے لیے عقل نہیں محبت درکار ہے اور افسوس ہم محبت سے محروم ہوتے جارہے ہیں!۔

حضرت مالک بن دینار سے مروی اَحادیث

[۱] حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

أتيت ليلة أسري بي إلى السماء فإذا أنا برجال تقرض ألسنتهم و شفاههم بمقاريض، فقلت: من هؤلاء يا جبريل؟ قال: هؤلاء الخطباء من أمتک .

یعنی شب معراج جس وقت میں آسمان پر پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگوں کی قینچیوں سے زبانیں اور ہونٹ کترے جارہے ہیں۔ میں نے پوچھا: جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کی اُمت کے خطباو مقررین ہیں۔

اور دوسری حدیث میں اِتنا اِضافہ ہے :

الذين يقولون و لا يفعلون و يقرء ون كتاب اللّٰه و لا يعملون به . (۱)

یعنی (یہ آپ کی اُمت کے وہ خطباو مقررین ہیں) جو کہتے کچھ تھے اور کرتے کچھ تھے۔ اللہ کی کتاب تو پڑھا کرتے تھے مگر اس پر عمل نہیں کرتے تھے۔

---

(۱) حلیۃ الاولیاء: ۳۸۸/۱ ...... معجم اوسط طبرانی: ۳۹۸/۶ حدیث: ۲۹۴۲ ...... تفسیر ابن ابی حاتم: ۲۶۴/۲ حدیث: ۴۶۸ ...... شعب الایمان: ۲۹۲/۴ حدیث: ۱۷۲۷ ...... مسند ابو یعلی موصلی: ۱۹۴/۹ حدیث: ۴۰۵۱ ...... صحیح ابن حبان: ۱۰۴/۱ حدیث: ۵۳ ...... موارد الظمآن: ۴۹/۱ ...... اقتضاء العلم العمل: ۱۱۲/۱ حدیث: ۱۰۷ ...... المصاحف لابن ابی داؤد: ۳۹۱/۱ حدیث: ۲۸۲ ...... موسوعۃ اطراف الحدیث: ۴۹۲۷/۱ حدیث: ۴۲۰۷ ...... التبویب الموضوعی للأحادیث: ۱۸۴۳۵/۱ ...... موسوعۃ التخریج: ۱۷۱۲۶/۱ حدیث: ۱۵۷۷۷۔

☆ ہمیں جن لوگوں کو اپنی موت کا غم دے کر جانا ہے کیوں نہ ان کو زندگی ہی میں کوئی خوشی دی جائے!۔

﴿۲﴾ حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

خشية اللّٰه رأس كل حكمة، و الورع سيد العمل و من لم يكن له ورع يحجزه عن معصية اللّٰه عزوجل إذا خلا بها لم يعبأ اللّٰه بسائر عمله شيئا . (۱)

یعنی بہترین حکمت اور دانائی یہ ہے کہ اِنسان کے دل میں اللہ کا خوف وخشیت ہر وقت موجود رہے۔اور پرہیز گاری' ہر عمل پر بھاری ہے۔اور جس کے پاس ایسا تقویٰ نہ ہو جو اس کو اللہ کی نافرمانی سے اس وقت بچائے جب وہ تنہائی میں کوئی گناہ کرے تو اللہ کے نزدیک تمام ہی عمل ناقابل اعتنا ہیں۔

﴿۳﴾ حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

أخبرني جبريل عن اللّٰه تعالىٰ أن اللّٰه عزوجل يقول: و عزتي وجلالي و وحدانيتي و فاقة خلقي إلي و استوائي على عرشي و ارتفاع مكاني، إني لأستحي من عبدي و أمتي يشيبان في الإسلام ثم أعذبهما .

یعنی حضرت جبرئیل فرمانِ الٰہی نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے اپنی عزت وجلال، اپنی یکتائی، میری مخلوق کی میری طرف احتیاج، عرش پر اپنے اِستوا اور اپنی رفعت شان کی قسم! دامن اسلام میں رہتے ہوئے بڑھاپے

(۱) حلیۃ الاولیاء: ۳۸۸/۱ ......مسند شہاب قضاعی: ۶۸/۱ حدیث: ۴۱ ......التبویب الموضوعی للأحادیث: ۲۱۵۱۴/۱ ......موسوعۃ التخریج: ۱۲۶۴/۱ حدیث: ۳۱۴۴۔

☆ 'مستقبل' واضح نہ ہو تو 'حال' اپنی تمام تر آسائشوں کے باوجود بے معنی نظر آتا ہے۔

کی منزل تک پہنچ جانے والے اپنے بندوں کو عذاب دیتے ہوئے مجھے حیا آتی ہے۔

حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ اتنا فرمانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چشمانِ نبوت بھیگ گئیں۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ! نگاہِ رسالت میں چھلکتے ہوئے یہ آنسو کیسے؟ تو آپ نے فرمایا :

بکيت لمن يستحي اللّٰه منه و لا يستحي من اللّٰه تعالىٰ . (١)

مجھے صرف اس وجہ سے رونا آرہا ہے کہ اللہ کو اِنھیں عذاب دینے سے تو حیا آتی ہے؛ مگر اِنھیں گناہ کرتے وقت اللہ سے ایک ذرا شرم نہیں آتی!۔

[۴] حضرت مالک بن دینار حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

ليؤيدن اللّٰه تعالىٰ هٰذا الدين بقوم لا خلاق لهم .(٢)

یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس دین کو ان لوگوں سے تقویت بخشے گا جن کا (آخرت میں) کچھ حصہ نہیں۔

حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے ابوسعید! یہ روایت آپ کو کہاں سے ملی ہے تو فرمانے لگے کہ ایک دن حضرت انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے اِسے نقل فرمارہے تھے۔

[۵] حضرت مالک بن دینار بحوالہ محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

---

(١) حلیۃ الاولیاء: ۳۸۸/۱......الزہد الکبیر بیہقی: ۱۴۸/۲ حدیث: ۶۴۳۔

(٢) حلیۃ الاولیاء: ۳۸۸/۱......امالی ابن بشران: ۲۵۲/۱ حدیث: ۲۳۸......الکنی والاسماء دولابی: ۳۸۳/۲ حدیث: ۴۰۶......علل الترمذی الکبیر: ۴۴۴/۲ حدیث: ۴۸۴۔

☆ میاں بیوی کو باغ وبہار کی طرح رہنا چاہیے؛ وہ باغ ہی کیا جو بہار سے بیگانہ ہو اور وہ بہار ہی کیا جو باغ سے نہ گزرے!۔

تحت كل شعرةٍ جَنَابَة فاغسلوا الشَّعر و أنقُوا البَشَرَة . (۱)

یعنی ناپا کی بالوں تلے چھپی ہوتی ہے؛ لہٰذا بالوں کو اچھی طرح دھلواور جلدوں کوصاف کرو۔

[٦] حضرت مالک بن دینار حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

حضرت مالک بن دینار بحوالہ قاسم بن محمد روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: یا رسول اللہ! لوگ تو حج وعمرہ دونوں کی سعادتیں حاصل کرکے لوٹیں گے تو کیا میں فقط ثوابِ حج ہی لے کر لوٹوں گی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ کو (اپنے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کے ساتھ مقام تنعیم (☆) بھیجا جہاں سے آپ عمرہ کی نیت کرکے کجاوہ پر بیٹھ کر آئیں۔(۲)

اس حدیث کو امام بخاری نے بھی اپنی کتاب میں حضرت مالک بن دینار کے حوالے سے نقل فرمایا ہے۔

---

(۱) حلیۃ الاولیاء: ۱/ ۳۸۸......سنن ابوداوٗد: ۱/۳۱۴ حدیث: ۲۱۶......سنن ابن ماجہ: ۲/۲۴۴ حدیث: ۵۸۹......سنن کبریٰ بیہقی: ۱/۱۷۵......تہذیب الآثار طبری: ۴/۲۷۶ حدیث: ۱۶۹۵......معرفۃ السنن و الآثار: ۱/۴۵۵ حدیث: ۳۸۹ ...... جزء ابن الغطریف: ۱/۷۷ حدیث ۷۶......فوائد تمام: ۲/۳۰۳ حدیث: ۸۰۴ ...... موسوعۃ اطراف الحدیث: ۱/۱۵۸۴۷ حدیث: ۷۳۹۱۸...... التبویب الموضوعی لأحادیث: ۱/۱۶۸۹......موسوعۃ التخریج: ۱/۱۲۳۹۷ حدیث: ۳۸۷۹۳۔

(۲) صحیح البخاری: ۵/۳۹۴......معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم اصبہانی: ۱۰/۱۳۲ حدیث: ۳۱۷۸......حلیۃ الاولیاء: ۱/۳۸۸۔

(☆) آج کل یہ جگہ مسجد عائشہ کے نام سے مشہور ہے، اور عمرہ کا اِحرام یہیں سے باندھا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اِس عمل سے اُمت آج تک مستفیض ہورہی ہے۔ اللہ کل اُمت مسلمہ کی طرف سے ام المومنین کو بہترین صلہ عطا فرمائے۔ -چڑیاکوٹی-

☆ زندگی کی کامیابی کا فیصلہ زندگی کے اِختتام پر ہی ہوسکتا ہے!۔

[۷] حضرت مالک بن دینار بحوالہ سالم بن عبداللہ اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں ایک یہودی سے گزر ہوا، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قمیصوں میں ملبوس تھے۔ یہودی نے عرض کیا: اے ابوالقاسم! ان میں سے ایک مجھے پہنا دیجیے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں قمیصوں میں سے بہتر والی اُتار کر اُسے پہنا دی۔

میں نے کہا: یارسول اللہ! آپ کو وہ دوسری والی پہنا دینی چاہیے تھی؟ فرمایا: اے عمر! شاید تمھیں پتا نہیں کہ ہمارے دین حنیف میں بخیلی کا کوئی گزر نہیں۔ اور میں نے اسے افضل قمیص اِس لیے پہنا دی تاکہ اس کے باعث اسے قبولیت اِسلام میں رغبت بھی ہو۔(۱)

[۸] حضرت مالک بن دینار بحوالہ عبداللہ بن غالب حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

خصلتان لا تجتمعان في مؤمن سوء الخلق و البخل .(۲)

یعنی دو خصلتیں اور عادتیں کسی صاحب ایمان کے اندر اِکٹھا نہیں ہوسکتیں: بداخلاقی اور کنجوسی۔

---

(۱) حلیۃ الاولیاء: ۱/۳۸۸...... دلائل النبوۃ بیہقی: ۶/۴۱۷ حدیث: ۲۴۶۲۔

(۲) حلیۃ الاولیاء: ۱/۳۸۹...... سنن ترمذی: ۷/۲۲۴ حدیث: ۱۸۸۵...... تہذیب الآثار طبری: ۱/۱۴۸ حدیث: ۱۳۵...... مسند ابویعلی موصلی: ۳/۳۴۱ حدیث: ۱۲۹۷...... مسند عبد بن حمید: ۳/۱۰۶ حدیث: ۹۹۸...... مسند شہاب قضاعی: ۲/۳۵ حدیث: ۳۰۹...... مسند طیالسی: ۶/۲۶۲ حدیث: ۲۳۱۰...... امالی ابن بشران: ۲/۲۰۲ حدیث: ۶۶۱ ...... الادب المفرد بخاری: ۱/۴۲۸ حدیث: ۲۸۹...... الاربعون الصغریٰ: ۱/۱۴۳ حدیث: ۱۰۴...... الزہد لاحمد بن حنبل: ۳/۴۴۲ حدیث: ۱۳۹۶...... الکنی والاسماء دولابی: ۶/۱۹ حدیث: ۱۳۷۳...... تعظیم قدر الصلوٰۃ محمد بن نصر مروزی: ۲/۱۴ حدیث: ۴۰۰...... حدیث عمر بن احمد لابن شاہین: ۱/۶ حدیث: ۵...... مساویٔ الاخلاق خرائطی: ۱/۱۰ حدیث: ۸...... التبویب الموضوعی للأحادیث: ۱/۱۳۰۴۲...... موسوعۃ التخریج: ۱/۸۳۲ حدیث: ۲۰۲۳۔

☆ خواب کی اونچی اُڑانیں بیان کرنے سے زندگی کی پستیاں ختم نہیں ہوجاتیں!۔

﴿۹﴾ حضرت مالک بن دینار بحوالہ خلاص بن عمرو حضرت ابودردا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:

أنـا الـلّٰـه لا إلٰه إلا أنا مَالک الملک و مالک الملوک قلوب الـمـلـوک بيـدي و إن العباد إذا أطاعوني حَوَّلتُ قلوب ملوكهم عـليهـم بـالرأفة و الرحمة، و إن العباد إذا عصوني حَولتُ قلوب مـلـوكهـم عـليهـم بالسخط والنقمة فساموهم سوءَ العذاب؛ فلا تشـغـلوا أنفسكم بالدعاء على الملوک و لكن اشتغلوا أنفسكم بالذكر و التضرُّعِ إليَّ أكْفِكُم ملوُكَكم . (۱)

یعنی میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہی میرے لیے ہے، اور میں شہنشاہوں کا شہنشاہ ہوں۔ بادشاہوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں۔ بندے جب میرے مطیع وفرماں بردار ہوتے ہیں تو میں ان بادشاہوں کے دلوں کو رحمت ومروّت سے لبریز کردیتا ہوں۔ اور اگر بندے میری نافرمانی وسرکشی پر اُتر آتے ہیں تو میں ان کے دلوں کو سختی و بے مروّتی کا نمونہ بنادیتا ہوں، پھر وہ تمھیں بدترین قسم کا عذاب چکھاتے ہیں؛ لہٰذا تم ان بادشاہوں کو برا بھلا کہنے میں اپنی جانیں نہ کھپاؤ بلکہ توبہ ورجوع کے ذریعہ تم میری طرف پلٹ آؤ اور خود کو ذکر ودعا میں مشغول کرلو، میں تمہارے بادشاہوں کے مقابلے تمہارے لیے کافی ہوں گا۔

---

(۱) حلیۃ الاولیاء: ۱/ ۳۸۹...... معجم کبیر طبرانی: ۲۰/ ۲۶۴ حدیث: ۶۷۷...... فوائد تمام: ۲/ ۱۱۴ حدیث: ۶۱۵۔

☆ زندگی ایک سایہ و پھلدار درخت ہے جس کو سانس کی آری مسلسل کاٹ رہی ہے، نہ جانے کب کیا ہوجائے۔

[۱۰] حضرت مالک بن دینار بحوالہ حسن حضرت کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

لا تضربوا إماء كم على إناء كم فإن لها آجالا كآجال الناس . (۱)

یعنی (اے لوگو!) اپنی کنیزوں کو برتنوں سے نہ مارا کرو؛ کیوں کہ عام لوگوں کی مانند اُن کے دلوں میں بھی عزت وتکریم کا اِحساس زندہ ہوتا ہے۔

[۱۱] حضرت مالک بن دینار حضرت عطا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سراقہ نے فرمایا :

تمتع رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم و تمتعنا معه فقلنا ألنا خاصةً أم لأبدٍ قال بل لأبدٍ . (۲)

یعنی ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں ہمیں حج تمتع کرنے کا شرف حاصل کیا۔ ہم نے پوچھا یارسول اللہ! کیا یہ حج تمتع صرف ہمارے لیے خاص ہے؟۔فرمایا: نہیں بلکہ یہ اَبدالآباد تک کے لیے ہے۔

[۱۲] حضرت مالک بن دینار بحوالہ عطا حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا :

العُمرَى جائزةٌ . (۳)

یعنی عرصہ دراز تک کسی کو کسی چیز سے فائدہ اُٹھانے کا مجاز بنادینا بہترین اِنعام ہے۔

---

(۱) حلیۃ الاولیاء:۲۵۶/۴۔

(۲) سنن نسائی:۱۹۳/۹ حدیث: ۲۷۵۷...... سنن کبریٰ:۳۶۷/۲ حدیث: ۳۷۸۹...... معجم کبیر طبرانی:۲۶۱/۶ حدیث: ۶۴۷۵...... المناسک لابن ابی عروبہ:۵۷/۱ حدیث: ۳۸...... حجۃ الوداع لابن حزم:۴۳۱/۱ حدیث: ۴۰۲...... مسند جامع:۶۴/۱۳ حدیث: ۳۹۹۴۔

(۳) سنن نسائی:۱۷/۱۲ حدیث: ۳۶۶۷...... سنن کبریٰ:۱۳۰/۴ حدیث: ۶۵۵۹...... معجم اوسط طبرانی:۳۱۵/۱۳ حدیث: ۶۲۳۷۔

☆ جولیڈر نااہل ہو وہ اپنے رفیقوں کا گلہ کرتا ہے۔سورج کہلانے کا شوق ہو تو خود روشنی پیدا کریں!۔

[۱۳] حضرت مالک بن دینار بحوالہ عطا حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا :

لا تخلطوا الزبیب و التمر و لا البُسرَ و التمرَ .(۱)

یعنی خشک انگور یا انجیر کو کھجور کے ساتھ مت ملاؤ اور یوں ہی کچی کھجور کی پکی ہوئی کھجور کے ساتھ آمیزش نہ کرو۔

[۱۴] حضرت مالک بن دینار بحوالہ حسن فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آکر 'زمام شعر من الفئ' کی بابت پوچھا تو آپ نے فرمایا :

یسألني زماما من النار، ما کان ینبغي لک أن تسألنیه و ما ینبغي لي أن أعتیکه .(۲)

یعنی کیا تم مجھ سے آتشیں لگام مانگ رہے ہوں۔ ایسا سوال نہ تمہیں زیب دیتا ہے اور نہ یہ میری شانِ رحمۃ للعالمینی کے شایاں ہے کہ میں وہ تمہیں عطا کروں۔

[۱۵] جعفر بن سلیمان حضرت مالک بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا :

ما شبع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من خبز قط و لا لحم إلا علی ضفف .(۳)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی شکم سیر ہوکر روٹی وگوشت نہیں کھایا؛ اِلا یہ کہ آپ لوگوں کے ساتھ مل کر کھا رہے ہوں۔

حضرت مالک فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بدوی شخص سے ضـــــفف کا معنی پوچھا تو اس نے بتایا کہ لوگوں کے ساتھ مل کر کھانے کو ضفف کہتے ہیں۔

---

(۱) سنن نسائی: ۴۹۵/۱۶ حدیث: ۵۴۶۰...... سنن کبریٰ: ۲۰۶/۳ حدیث: ۵۰۶۴...... سنن اوسط: ۴/ ۴۸۳ حدیث: ۲۰۲۴۔

(۲) مصنف ابن ابی شیبہ: ۶۲۲/۷۔ (۳) شمائل محمدیہ ترمذی: ۸۲/۱ حدیث: ۷۳۔

☆ لوگ بیماری کے ڈر سے غذا چھوڑ دیتے ہیں؛ مگر عذاب کے ڈر سے گناہ نہیں چھوڑتے!۔

۱۶ حضرت مالک بن دینار بحوالہ شہر بن حوشب حضرت سعید بن عامر بن حذیم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا :

لو أن امرأة من أهل الجنة أشرفت إلى أهل الأرض لملأت الأرض ريحَ مسكٍ، ولأذهبت ضوء الشمس و القمر، و إني والله ما كنتُ لأختارَكِ عليهِنَّ و دفعَ في صدرها يعني امرأتَه . (۱)

یعنی اگر کوئی جنتی عورت زمین والوں کی طرف جھانک لے تو پوری روے زمین بوے مشک سے مہک اُٹھے، اور آفتاب و ماہتاب کی ساری تابانیاں پھیکی پڑ جائیں۔ اور میں بخدا تجھ کو ان سے بہتر نہیں سمجھتا، پھر سرکار نے اپنی اہلیہ کے سینے کو دفع کیا۔

۱۷ حضرت مالک بن دینار بحوالہ عطا بن رباح حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں :

أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بإسباغِ الوُضوء. (۲)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کامل طور پر وضو کرنے کا حکم دیا۔

۱۸ حضرت مالک بن دینار نے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہم سے اس حال میں ملاقات کی کہ آپ بوسیدہ کپڑے میں ملبوس ایک لٹکے ہوئے کانوں والے گدھے پر سوار تھے۔ حضرت سالم نے پوچھا: کون ہیں آپ؟، کہا: آپ ہی کے غلام زادوں میں سے ہوں۔ پھر میں نے عرض کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کچھ حدیثیں سنائیں: (فرمایا:)

---

(۱) معجم کبیر طبرانی: ۳۰۷/۵ حدیث: ۵۳۷۹ ...... البعث لابن ابی داؤد بجستانی: ۸۱/۱ حدیث: ۸۰ ...... الزہد والرقائق لابن مبارک: ۲۳۷/۱ حدیث: ۲۲۶۔

(۲) معجم کبیر طبرانی: ۳۵۸/۹ حدیث: ۱۱۱۸۲ ...... موسوعۃ اطراف الحدیث: ۱۵۶۹۸/۱ حدیث: ۱۴۶۱۸ ...... موسوعۃ التخریج: ۱۱۴۶۴/۱ حدیث: ۳۴۷۶۳۔

☆ دوسروں سے برا سلوک کرنے سے پہلے یہ سوچیے کہ اگر آپ خود برے سلوک کا شکار ہوتے تو کیا ہوتا!۔

إن الـمسـلم أخو المسلم لا يظلمه، ولا يخونه، و لا يسلمه في مـصيبةٍ نزلت به، و إن تلف خيار العرب و الموالي يحب بعضهم بـعـضـا حبـا لا يـجـدون من ذلک بُدًّا، و إن تلف شرار الفريقين يبغض بعضهم بعضا لا يجدون من ذلک بدا . (۱)

یعنی مسلم آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں، وہ کسی پر ناحق ظلم وزیادتی نہ کرے، نہ کسی طور اُس کی خیانت کرے، اور نہ اُسے کسی ناگہانی مصیبت میں بے سہارا تنہا چھوڑے۔ اور اگر غلامان وآقایانِ عرب ہلاک ہوں تو وہ آپس میں محبت واِتحاد کی ایک بے مثال فضا قائم کر دیتے ہیں۔ اور اگر عرب وعجم کے شریر لوگ ہلاک ہوں تو آپس میں ایک دوسرے سے ایسے متنفر ہو جاتے ہیں کہ وہ بھی اپنا جواب آپ ہوتی ہے۔

[۱۹] حضرت مالک بن دینار بحوالہ عطا بن ابورباح حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

من سئِل عن علمٍ فكتمه ألجمَ يوم القيامة بلِجام من نار . (۲)

یعنی جس سے (دین کی) کوئی بات پوچھی گئی اور اس نے (جاننے کے باوجود) نہیں بتایا، قیامت کے دن (اس کے منہ میں) آتشیں لگام لگائی جائے گی۔

[۲۰] حضرت مالک بن دینار بحوالہ خلاس بن عمرو حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

العَـائدُ في هبته كالكلب يأكلُ حتى يشبَع، قاءَ ، ثم يعـودُ

---

(۱) معجم کبیر طبرانی: ۴۶۰/۱۰ حدیث: ۱۳۰۶۱...... مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: ۴۶۷/۳ ...... موسوعۃ اطراف الحدیث: ۳۴۸۴/۱ ۷ حدیث: ۷۳۱۲۴۔

(۲) معجم کبیر طبرانی: ۶۳/۱۹ حدیث: ۱۶۴...... الکفایۃ فی علم الروایۃ خطیب بغدادی: ۸۱/۱ حدیث: ۶۷ ...... موسوعۃ التخریج: ۲۰۰۳۳/۱ حدیث: ۱۱۵۱۶۴۔

☆ شجرۂ نسب کے سائے میں پناہ لینے سے اونچا مقام نہیں ملتا۔

في قيئِهٖ .(۱)

یعنی کوئی چیز ہدیہ کرکے اسے واپس لینا ایسا ہی ہے جیسے کسی کتے نے خوب پیٹ بھر کر کھایا پھر قے کی اور پھر دوبارہ اس قے کو کھانے لگا۔

[۲۱] حضرت مالک بن دینار بحوالہ حسن حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إنما مثل أمتي مثل المطر، لا يدرى أوله خير أو آخره.(۲)

یعنی میری اُمت کی مثال بارش کی مانند ہے؛ نہیں معلوم کہ اس کا اوّل نفع رساں ہے یا اس کا آخر فائدہ بخش ہے۔

[۲۲] حضرت مالک بن دینار حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

صليت خلف النبي صلى الله عليه وسلم، و خلف أبي بكر وخلف عمر، و خلف عثمان، وخلف علي، فكانوا يفتتحون القراء ة بـ الحمد لله رب العالمين، و كا نوا يقرؤنها مالك يوم الدين .(۳)

یعنی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اِقتدا میں نماز اَدا کرنے کے ساتھ ساتھ (خلفاے راشدین) حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی کے پیچھے بھی نماز پڑھی تو وہ قراءت کا آغاز: الحمدللہ ربّ العالمین سے کیا کرتے تھے۔ نیز وہ مَالِكِ يَومِ الدِّيْنِ پڑھا کرتے تھے۔

---

(۱) معجم کبیر طبرانی: ۲۷۶/۱۹ حدیث: ۶۷۵ ...... معجم اوسط: ۲۹۴/۱۹ حدیث: ۱۱۰۱۷۔

(۲) معجم اوسط طبرانی: ۲۵۹/۹ حدیث: ۴۲۰۶ ...... موسوعۃ اطراف الحدیث: ۱۰۷۳۸۶/۱ حدیث: ۱۰۶۵۴۶ ...... موسوعۃ التخریج: ۱۶۷۲۲/۱ حدیث: ۶۷۷۴۳۔

(۳) معجم اوسط طبرانی: ۲۵۳/۱۱ حدیث: ۵۱۷۵ ...... مسند ابویعلی موصلی: ۱۹۲/۹ حدیث: ۴۰۵۰ ...... الانصاف لابن عبدالبر: ۳۱/۱ حدیث: ۲۷ ...... قراءۃ خلف الامام بخاری: ۹۵/۱ حدیث: ۹۱ ...... المصاحف لابن ابی داؤد: ۳۴۱/۱ حدیث: ۲۳۹ ...... معجم ابن الاعرابی: ۳۵۳/۱ حدیث: ۳۵۲ ...... کنز العمال: ۱۱۶/۸ حدیث: ۲۲۱۶۱ ...... موسوعۃ اطراف الحدیث: ۵۶۶۴۰/۱ حدیث: ۵۵۴۴۰ ...... موسوعۃ التخریج: ۲۱۳۹۶/۱ حدیث: ۱۵۶۵۶۸ ...... المجالسہ وجواہر العلم: ۴۲۲/۱۔

☆ بعد کی پشیمانی سے پہلے کی اِحتیاط بہتر ہے۔

[۲۳] حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یوں بھی روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا :

صلیت خلف النبي صلی اللّٰہ علیه وسلم و أبي بکر، و عمر، و عثمان و علي فلم أسمع أحدا منهم یجهر ببسم اللّٰہ الرحمن الرحیم . (۱)

یعنی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابوبکر وعمر اور عثمان وعلی کے پیچھے نماز اَدا کی مگر کسی کو بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جہر کے ساتھ پڑھتے نہیں سنا۔

[۲۴] ایک مرتبہ حضرت میمونا کردی کا حضرت مالک بن دینار کے پاس آنا ہوا تو حضرت مالک نے پوچھا: آپ اپنے والد سے حدیثیں روایت کیوں نہیں کرتے؛ حالاں کہ آپ کے والد گرامی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت مبارکہ پائی ہے اور آپ سے سماعِ حدیث بھی کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ میرے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں صرف الفاظِ حدیث میں کمی بیشی کے خوف سے نہیں بیان فرماتے اور کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے :

من کذب علي متعمدا فلیتبوأ مقعده من النار . (۲)

یعنی جو شخص مجھ پر دیدہ ودانستہ جھوٹ باندھے، تو اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

[۲۵] حضرت مالک بن دینار حضرت علقمہ مزنی سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

---

(۱) امالی ابواسحٰق لابراہیم بن عبدالصمد: ۱/۶۲ حدیث: ۶۱۔

(۲) معجم اوسط طبرانی: ۱۳/۴۷۱ حدیث: ۶۳۹۳ ...... معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم اصبہانی: ۲۱/۲۵۳ حدیث: ۶۴۷۴ ...... طرق حدیث من کذب علی متعمداً طبرانی: ۱/۱۵۰ حدیث: ۱۲۳۔

☆ غم کتنا ہی سنگین ہو نیند سے پہلے تک ہوتا ہے۔

ما ستر اللّٰه على عبد ذنبا في الدنيا إلا ستر عليه في الآخرة . (۱)

یعنی اللہ تعالیٰ بندے کا جو گناہ دنیا میں چھپا دیتا ہے اسے آخرت میں بھی مخفی ہی رکھے گا۔

[۲۶] حضرت مالک بن دینار بحوالہ ہند بن خدیجہ (ام المومنین) روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوالحکم (ابوجہل) کے پاس سے گزر رہے تھے تو اس نے سرکار اقدس کی طرف اپنی کن انکھیوں سے اِشارہ کیا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا :

اللّٰهم اجعل به وزغا فرجف مكانه . (۲)

یعنی اے اللہ! اِس کو ہلا کر رکھ دے؛ چنانچہ وہ جگہ حرکت واِضطراب میں آ گئی۔

[۲۷] حضرت مالک بن دینار نے حضرت انس بن مالک سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

الدعاء محجوب عن اللّٰه حتى يصلى على محمد و علىٰ آل محمد . (۳)

یعنی دعا اُس وقت تک بارِ اجابت سے بہرہ یاب نہیں ہوتی جب تک کہ محمد اور آل محمد پر درود وسلام کا نذرانہ نہ پیش کرلیا جائے۔

[۲۸] حضرت مالک بن دینار بحوالہ حسن روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

ما من عبد يخطب خطبة إلا اللّٰه عزوجل سائله عنها أظنه

---

(۱) معجم اوسط طبرانی: ۶۳/۱۴ حدیث: ۶۴۸۵۔

(۲) دلائل النبوۃ بیہقی: ۲/۶/۴۷ حدیث: ۲۴۹۸ ...... معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم اصبہانی: ۱۵۸/۱۹ حدیث: ۵۹۵۷ ...... خصائص کبریٰ: ۱۲۲/۲۔

(۳) دلائل النبوۃ: ۹۷/۴ حدیث: ۱۵۳۸۔

☆ کسی سے مشورہ لینا برا نہیں؛ مگر کسی کے مشورے پر سوچے سمجھے بغیر عمل کرنا برا ہے۔

قال ما أراد بها . (۱)

یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ بندے سے اس کے خطبہ وبیان کی بابت (بروزِ محشر) باز پُرس فرمائے گا کہ اُس نے لوگوں کے سامنے جو پیشکیا اس سے اس کی مراد کیا ہے۔

حضرت جعفر بن سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت مالک بن دینار جب بھی یہ حدیث بیان کرتے پھوٹ کر رونے لگتے اور پھر فرماتے: تم یہ سمجھتے ہو کہ میں تمہیں جو باتیں سناتا ہوں اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں، نہیں بلکہ مجھے تو ہمیشہ یہ خوف لاحق ہوتا ہے کہ کل عرصہ محشر میں اللہ تعالیٰ مجھ سے میری نیتوں اور اِرادوں کے بارے میں پوچھ تاچھ فرمائے گا۔

۲۹ حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

من أصبح حزينا على الدنيا أصبح ساخطا على ربه، ومن أصبح يشكو مصيبة نزلت به فإنما يشكو اللّٰه عزوجل، ومن تضعضع لغني لينال من دنياه أحبط اللّٰه ثلثي عمله، ومن أعطي القرآن فدخل النار فأبعده اللّٰه .(۲)

یعنی جو شخص دنیا کے لیے حزین وفکر مند ہو کر صبح کرتا ہے گویا وہ مالک ومولا پر ناراضگی میں صبح کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنی کسی مصیبت وبلا کا شکوہ کرتے ہوئے صبح کرتا ہے گویا وہ براہِ راست اللہ کا شکوہ کر رہا ہے۔ اور جو شخص کسی مالدار اور صاحب حیثیت انسان کے لیے فروتنی کرتا ہے تاکہ اس سے کچھ دنیوی منفعت حاصل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے تہائی اعمال ضائع فرما دیتا ہے۔ اور جسے قرآن عطا کیا گیا پھر بھی وہ (اس پر عمل نہ کرکے) آتش جہنم کا مستحق ٹھہرا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے اسے اپنی رحمت سے دور کر دیا۔

---

(۱) شعب الایمان: ۳۰۴/۴ حدیث: ۱۷۳۹......الزہد لاحمد بن حنبل: ۴۷۰/۴ حدیث: ۱۹۱۷......الترغیب والترہیب: ۷۴/۱ حدیث: ۲۱۳۔ (۲) شعب الایمان: ۲۱/۶ حدیث: ۹۶۸۸۔

☆ فرعون کی سی زندگی گزار کر حضرت موسیٰ کی سی عاقبت کی توقع رکھنا پاگل پن نہیں تو اور کیا ہے!۔

[۳۰] حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

إذا حدث الرجل ثم التفت فهي أمانة . (۱)

یعنی جب کوئی شخص بات کرے اور تم اس کی طرف متوجہ ہوکر دھیان سے سنو تو یہ ایک امانت (اورحق) ہے (جو تم صاحب امانت کے حوالے کررہے ہو)۔

[۳۱] حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حضرت ابوسلمہ کا دنیا سے چل چلاؤ کا وقت آ گیا تو اُم سلمہ نے عرض کیا: خود تو جارہے ہیں مگر مجھے کس کے بھروسے چھوڑے جارہے ہیں؟۔ فرمایا: اے اللہ! تو ام سلمہ کے لیے ابوسلمہ سے بہتر کا اِنتظام فرمادے؛ چنانچہ جب اُن کا اِنتقال ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں پیغامِ نکاح دیا۔ انھوں نے عرض کیا: میں کافی عمر دراز ہوچکی ہوں۔ سرکار نے فرمایا :

أنا أكبر منك سنا، و العيال على اللّٰه و رسوله و أما الغيرة فأرجو اللّٰه أن يذهبها . (۲)

یعنی عمر (و مرتبہ) میں تو میں تم سے بڑا ہوں۔ اور اہل وعیال اللہ ورسول کے ذمۂ کرم پر ہے۔ رہی بات غیرت کی تو اللہ کی ذات سے اُمید ہے کہ وہ اسے دور فرمادے گا۔

چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں اُمہات المومنین میں شامل ہونے کا شرف بخش دیا۔ اور ان کے پاس دو چکی اور پانی کا ایک برتن بھیج دیا۔

---

(۱) مسند ابویعلی موصلی: ۹/۱۹۲ حدیث: ۴۰۴۹...... المطالب العالیہ عسقلانی: ۸/۲۹ حدیث: ۲۷۴۲۔

(۲) مسند ابویعلی موصلی: ۹/۱۹۵ حدیث: ۴۰۵۲...... المطالب العالیہ عسقلانی: ۱۱/۴۷۳ حدیث: ۴۲۱۴...... اتحاف الخیرۃ المہرۃ: ۴/۳۸ حدیث: ۳۲۶۶...... موسوعۃ التخریج: ۱/۹۶۹۵ حدیث: ۲۶۴۹۸۔

☆ تول کر بولنا تو درکنار ہمیں تو بول کر تولنا بھی نہیں آتا!۔

﴿۴۲﴾ حضرت مالک بن دینار خادم رسول حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

إن أنجاكم يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم علي صلوة في دار الدنيا . (۱)

یعنی قیامت کے دن ہر مقام پر اُس کی ہولناکیوں سے وہ شخص زیادہ محفوظ ہوگا جس نے زیادہ سے زیادہ دنیا کے گھر میں مجھ پر درود وسلام پڑھا ہوگا۔

﴿۴۳﴾ حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

من كسح مسجدا و رشه، كأنه حج معي أربع مائة حجة و غزا معي أربع مائة غزوة، وصام معي أربع مائة يوم و أعتق أربع مائة نسمة . (۲)

یعنی جس نے کسی مسجد میں جھاڑو دیا، پانی کا چھڑکاؤ کیا اور اس کو دھویا (تو اس کا ثواب ایسے ہی ہے) گویا کہ اس نے میری معیت میں چار سو حج کیے، میرے ساتھ چار سو غزوات کیے، چار سو روزے رکھے اور چار سو گردنیں آزاد کیں۔

﴿۴۴﴾ حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنگ بدر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

خيركم من لقيني على ما فارقني عليه . (۳)

یعنی تم میں بہترین وہ ہے جو مجھ سے اِس حال میں ملے جس حال میں کہ مجھ سے جدا ہوتے وقت تھا۔

---

(۱) شرف اصحاب الحدیث بغدادی:۱/۱۳۳ حدیث:۱۰۷۔
(۲) اخبار اصبہان:۱/۵۰۰ حدیث:۳۷۲۔
(۳) اخبار اصبہان:۲/۴۷۶ حدیث:۶۳۲......طبقات المحدثین باصبہان:۲/۴۰۰ حدیث:۶۴۹۔

☆ انسانوں کے وسیع سمندر میں ہر آدمی ایک جزیرے کی طرح لگتا ہے۔

[۳۵] حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ حضرت مالک بن دینار ایک انصاری شیخ سے اور وہ ابو حذیفہ کے غلام سالم سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

یؤتی بأقوام من ولد آدم یوم القیامة معهم حسنات كأنها مثل جبال تهامة، حتی إذا دنوا یعني و أشرفوا علی الجنة نودي فیهم لا نصیب لكم فیها، قلت یارسول اللّٰه، جل هٰؤلاء القوم لنا حتی نعرفهم، فوالذي بعثک بالحق لقد خشیت أن أكون منهم، فقال: أما إنهم كانوا یصومون، ویصلون و یقومون لیلهم و لكنهم إذا شرع لهم شيء من الحرام وثبوا علیه فأحبط اللّٰه عزوجل أعمالهم . (۱)

یعنی قیامت کے دن بنی آدم سے کچھ ایسے لوگ لائے جائیں گے جن کے پاس تہامہ پہاڑ کے برابر نیکیاں ہوں گی ؛ لیکن جب وہ جنت کے قریب ہوں گے اور جنت میں جانا چاہیں گے تو انھیں یہ کہہ کر روک دیا جائے گا کہ جنت میں تمہارا کچھ بھی حق نہیں ہے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ! ہمیں ان لوگوں کے اوصاف بیان فرمادیں تاکہ ہم انھیں جان لیں ؛ کیوں کہ قسم بخدا! مجھے ڈر لگنے لگا ہے کہ کہیں میں بھی انھیں لوگوں میں سے تو نہیں۔

آپ نے فرمایا: وہ روزے بھی رکھیں گے، نمازیں بھی پڑیں گے، راتوں میں اٹھ کر قیام بھی کریں گے ؛ مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ اگر کوئی حرام چیز اُن کے سامنے آتی تو وہ اس پر اُوندھے ٹوٹ پڑتے تھے۔ پس اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے کیے اعمال اَکارت فرمادیے۔

---

(۱) امالی ابن بشران: ۸/۲ حدیث: ۴۸۰ ...... معجم الصحابہ لابن قانع: ۳۷۱/۲ حدیث: ۵۲۴۔

☆ اُس اندھے کا کیا علاج! جو قدم قدم پر ٹھوکر کھاتا ہے اور اپنے آپ کو اندھا ماننے کے لیے تیار نہیں۔

﴿۳۶﴾ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں :

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم حتى ترم قدماه .

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی دیر دیر تک قیام فرماتے کہ آپ کے پاے مبارک متورم ہوجاتے (یعنی اُن میں سوجن آجایا کرتی)۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا جاتا: یارسول اللہ! آپ اتنا لمبا لمبا قیام کیوں فرماتے ہیں، اللہ نے تو آپ کے اگلے پچھلے سب کچھ معاف فرمادیے ہیں۔ فرماتے:

أفلا أكون عبدًا شكورا . (۱)

یعنی کیا میں (اپنے مولا کا) شکرگزار بندہ نہ بنوں!۔

﴿۳۷﴾ حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

شفاعتي لأهل الكبائر من أمتي و تلا هٰذه الآية " إنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَونَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ نُدْخِلكُمْ مُدْخَلاً كَرِيْماً ٥ (۲)

یعنی میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہوں کے مرتکبین کے لیے ہوگی۔ اور یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی: اگر تم کبیرہ گناہوں سے جن سے تمہیں روکا گیا ہے بچتے رہو تو ہم تم سے تمہاری چھوٹی برائیاں مٹادیں گے اور تمہیں عزت والی جگہ میں داخل فرمادیں گے۔

(۱) الاربعون فی شیوخ الصوفیہ للمالینی: ۱/۱۶۹ حدیث: ۱۲۹۔
(۲) سورۂ نساء: ۴/۳۱...... الاعتقاد بیہقی: ۱/۱۸۷ حدیث: ۱۶۵۔

☆ گلاب کا نام خوشبو کے پروں پر سفر کرتا ہے۔ اور ذات اپنی صفات کے حوالے ہی سے پہچانی جاتی ہے!۔

[۳۸] حضرت مالک بن دینار بحوالہ معبد جہنی حضرت عثمان بن عفان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

الحمى حظ المؤمن في الدنيا من النار يوم القيامة . (۱)

یعنی بخار، روزِ قیامت کی آگ کا ایک حصہ ہے جسے مومن کو دنیا ہی میں چکھا دیا جاتا ہے۔

[۳۹] حضرت مالک بن دینار بحوالہ احنف حضرت ابوذر سے روایت کرتے ہیں :

إن النبي صلى اللّٰه عليه وسلم ذكر أهل الكوفة فذكر أنه سينزل بهم بلايا عظائم، ثم ذكر أهل البصرة، فذكر أنهم أفضل أهل الأمصار قبلة و أكثرهم مؤذنا يدفع عنهم ما يكرهون .(۲)

یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوفیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان پر عنقریب بڑی بڑی بلائیں اور عظیم آزمائشیں اُترنے والی ہیں۔ پھر آپ نے اہل بصرہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ دین اور مؤذنین کے اِعتبار سے شہریوں میں سب سے اچھے اور افضل لوگ ہوں گے۔ ان سے وہ ساری چیزیں دور کردی جائیں گی جنھیں وہ ناپسند کرتے ہیں۔

[۴۰] حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ ایک بار حجاج کے پاس میرا جانا ہوا تو اس نے کہا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث حسن سننا چاہیں گے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں ضرور سناؤ۔ تو کہا کہ مجھ سے حضرت ابو بردہ سے اور ان سے ان کے والد نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

---

(۱) الضعفاء الکبیر عقیلی: ۱۹۳/۷ حدیث: ۱۶۴۸۔

(۲) المطالب العالیہ عسقلانی: ۱۰۲/۱۲ حدیث: ۴۳۰۶۔

☆ خاوند کو غلام بنانے والی بیوی آخر غلام ہی کی تو بیوی کہلاتی ہے۔ دانا بیوی خاوند کو سرتاج بناتی ہے اور خود ملکہ کہلاتی ہے۔

مـن کـانـت له إلى الله عزوجل حاجة فليدع بها دبر كل صلاة مفروضة . (١)

یعنی جسے اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت درکار ہوتو اسے ہر فرض نماز کے بعد دعا کرنی چاہیے۔

☆ حضرت مالک بن دینار بحوالہ ابو مسلم خولانی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

لـو صـليتـم حتـى تـكـونـوا كـالـحـنـايـا، وصمتم حتى تكونوا كـالأوتـار، ثـم كـان الاثـنـان أحـب إليـكـم مـن الواحد لم تبلغوا الاستقامة .(٢)

یعنی اگر تم نماز پڑھتے پڑھتے کمان کی مانند خمدار ہوجاؤ، اور روزہ رکھتے رکھتے تانت کی طرح دبلے ہوجاؤ، پھر بھی تمہاری نگاہوں میں دو ایک سے محبوب تر ہو تو سمجھو کہ ابھی تم مرتبہ اِستقامت کو نہیں پہنچے۔

☆ حضرت مالک بن دینار خادم النبی حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

إن أقـربـكـم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم علي صـلاة فـــي الـــدنيـــا، مـن صلى علي في يوم الجمعـة و ليـلـة الجمعة قـضـى الـلّـه لـه مـائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة و ثلاثين من حـوائج الدنيا، ثم يوكل الله بذلك ملكا يدخله في قبرى كمـا

---

(١) المقلین من الامراء والسلاطین تمام بن محمد دمشقی: ۱/۹ حدیث: ٦۔

(٢) مسند ابراہیم بن ادہم الزاہد لابن مندہ: ۱/۳۲ حدیث: ۲۲۔

☆ اگر آپ نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا تو یقین کرلیں کہ آپ نے زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا۔

تدخل عليكم الهدايا، يخبرني من صلى علي باسمه و نسبه إلى عشيرته، فأثبته في صحيفة بيضاء .(۱)

یعنی قیامت کے دن ہر مقام پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔اور جو (خوش نصیب) شخص مجھ پر بروزِ جمعہ اور شب جمعہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سوحاجتیں پوری فرمائے گا، جن میں ستر کا تعلق تو آخرت سے ہوگا مگر تیس حاجتیں اسی دنیا کی ہوں گی۔پھر اللہ تعالیٰ کی جانب سے مقرر کردہ فرشتے کے ذریعہ اس کا یہ درودوسلام اس کے نام ونسب اور خاندان کی نشاندہی کے ساتھ میرے پاس ایسے ہی پہنچتا ہے جیسے تم ایک دوسرے کو تحفے تحائف دیا کرتے ہو، جسے میں اپنے پاس موجود ایک نفیس کتابچے میں رقم کرلیتا ہوں۔

☆ حضرت مالک بن دینار بحوالہ حسن حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

إن لله عزوجل لوحا أحد وجهيه ياقوتة و الوجه الثاني زمردة خضراء، قلمه النور، فيه يخلق، و فيه يرزق، و فيه يحيي، و فيه يميت، و فيه يعز و فيه يفعل ما يشاء في كل يوم وليلة.(۲)

یعنی اللہ عزوجل کے پاس ایک تختی ہے، جس کا ایک سرا یاقوت کا اور دوسرا سبز زمرد کا ہے، اوراس کا قلم سراپا نور ہے۔کس کو پیدا کرنا ہے، کسے رزق پہنچانا ہے، کسے زندگی بخشنا ہے، کسے موت سے ہمکنار کرنا ہے، کسے عزت عطا کرنا ہے اور ہر دن رات کیا کرنا ہے اس کی تفصیلات اس میں موجود ہوتی ہیں۔

---

(۱) ما ورد فی حیاۃ الانبیاء بعد وفاتہم : ۲/۱......حیاۃ الانبیاء فی قبورہم : ۱۴/۱ حدیث: ۱۳......فوائد ابن مندہ: ۸۲/۱۔مگر ابن مندہ نے اسے موضوع لکھا ہے......فضائل الاوقات بیہقی: ۳۰۸/۱ حدیث: ۲۷۱۔

(۲) العظمۃ لابی الشیخ اصبہانی: ۱۶۵/۱ حدیث: ۱۵۷......مگر صاحب موضوعات نے اسے موضوع قرار دیا ہے: الموضوعات: ۱۱۷/۱۔ اللہ ورسولہ اعلم۔ -چڑیاکوٹی-

☆ عام آدمی اپنی ذات کے لیے بھی رحمت نہیں ہوتا اور حضور ﷺ کل کائنات کے لیے باعث رحمت ہیں!۔

☆ حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

من لم يكن له ورع يصده عن معصية اللّٰه إذا خلا لم يعبأ اللّٰه بشيء من عمله . (۱)

یعنی جس کا ورع وتقویٰ خلوت اور تنہائی میں اسے اللہ کی نافرمانی کا اِرتکاب کرنے سے نہ روک سکے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے دیگر اعمال کی کوئی پروانہیں ہوتی۔

☆ حضرت مالک بن دینار حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

حياتي خير لكم ثلاث مرات و وفاتي خير لكم ثلاث مرات فسكت القوم فقال عمر بن الخطاب رضي اللّٰه عنه بأبي أنت و أمي كيف يكون هٰذا قلت حياتي خير لكم ثلاث مرات ثم قلت موتي خير لكم ثلاث مرات قال حياتي خير لكم ينزل علي الوحي من السماء فأخبركم بما يحل لكم و ما يحرم عليكم و موتي خير لكم تعرض علي أعمالكم كل خميس فما كان من حسن حمدت اللّٰه عزوجل عليه و ما كان من ذنب استوهبت لكم ذنوبكم . (۲)

یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تین مرتبہ فرمایا: میری حیات بھی تمہارے لیے بہتر ہے اور میری وفات بھی تمہارے لیے بہتر ہے۔ یہ سن کر سب لوگ خاموش رہے مگر حضرت عمر بن خطاب نے (وضاحت چاہتے ہوئے) عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! یہ کیسے ہوگا۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا کہ

---

(۱) موسوعة اطراف الحدیث: ۲۷۳۹۴۶/۱ حدیث: ۲۷۳۱۰۶۔

(۲) سلوۃ الکئیب بوفاۃ الحبیب: ۳۲/۱۔

☆ جو اِنسان اللہ کے زیادہ قریب ہے، وہ مخلوق کے لیے زیادہ رحیم ہے!۔

میری زندگی بھی تمہارے لیے بہتر ہے پھر تین مرتبہ فرمایا کہ میری موت بھی تمہارے لیے بہتر ہے۔آپ نے فرمایا: میری حیات تمہارے لیے اس اعتبار سے بہتر ہے کہ مجھ پر آسمان سے وحی کا نزول ہوتا ہے تو میں تمہارے لیے حلال وحرام کو بیان کرتا ہوں۔ اور میری وفات اس لیے بہتر ہے کہ تمہارے اعمال ہر پنجشنبہ کو میری بارگاہ میں پیش ہوں گے تو تم میں جس کی طرف سے اچھائی دیکھوں گا اس پر اللہ کی حمد وثنا کروں گا،اور جس کے گناہ آئیں گے اس کے گناہوں کی بخشش کی دعا کروں گا۔

حضرت مالک بن دینار حضرت حسن سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اہل کوفہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :

اللّٰهم كما ائتمنتهم فخانوني، و نصحت لهم فغشوني، فسلط عليهم فتى ثقيف الذبال الميال، يأكل خضرتها ويلبس فروتها و يحكم فيها بحكم الجاهلية .(۱)

یعنی اے پروردگار! تونے مجھے ان کا حاکم وامین بنایا مگر انھوں نے میری خیانت کی، میں نے ان کو پند ونصائح سے نوازا مگر انھوں نے اس کا اُلٹا کیا؛ لٰہذا تو ان پر ایک ایسے سخت کڑیل اور بے رحم شخص کو مسلط فرمادے جو ان کی ہریالیوں اور شادابیوں کو نگل جائے،ان کا تاجِ نخوت زمین بوس کردے،اور بالکل اندھا دھندان پر حکومت کرے۔

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس وقت زبانِ علی سے یہ کلمات اَدا ہورہے تھے،ابھی حجاج بن یوسف پیدا بھی نہ ہوا تھا۔

حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا :

(۱) دلائل النبوۃ بیہقی:۷/۴۰۵ حدیث:۲۸۳۶۔

☆ اگر مرتبہ مل جائے اور اِستعداد نہ ہوتو اِس سے بڑی آزمائش کوئی نہیں!۔

خطب عمر بن الخطاب الناس و هو خليفة و عليه إزار فيه اثنا عشر رقعة . (۱)

یعنی حضرت عمر بن خطاب لوگوں سے اس حال میں خطاب فرمارہے تھے کہ آپ کے تہ بند پر بارہ پیوند لگے ہوئے تھے۔

حضرت مالک بن دینار حضرت احنف بن قیس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا :

من كثر ضحكه قلت هيبته، ومن كثر مزاحه استخف به، و من أكثر من شيء عرف به ، ومن كثر كلامه كثر سقطه، ومن كثر سقطه قل حياؤه، و من قل حياؤه قل ورعه و من قل ورعه مات قلبه . (۲)

یعنی جو زیادہ ہنستا ہے اس کا دبدبہ و ہیبت گھٹ جاتا ہے۔ جو زیادہ ہنسی مذاق کرتا ہے لوگ اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جو کوئی عمل کثرت سے کرتا ہے تو وہی اس کا ذریعہ تعارف بن جاتا ہے۔ جو جتنی باتیں کرتا ہے اس سے لغزش بھی زیادہ ہوتی ہے۔ جو زیادہ لغزش کھاتا ہے اس کی شرم وحیا گھٹ جاتی ہے۔ جس کی شرم وحیا گھٹ جاتی ہے پھر اس کی پرہیز گاری جواب دے جاتی ہے اور جس کی پرہیز گاری کا جنازہ نکل جائے تو سمجھو اس کا دل مردہ ہو گیا ہے۔

---

(۱) معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم اصبہانی: ۲۲۲/۱ حدیث: ۱۹۲......شعب الایمان :۱۵/۱۱ حدیث:۴۸۰۹...... الزہد والرقائق لابن مبارک: ۵۰۰/۲ حدیث: ۹۵۲......موسوعۃ التخریج: ۱۱۰۸۰/۱ حدیث: ۳۳۰۲۳۔

(۲) مسند شہاب قضاعی: ۱۱۷/۲ حدیث: ۳۵۸......شعب الایمان : ۱۵/۱۱ حدیث: ۴۸۰۹......موسوعۃ اطراف الحدیث: ۱۸۷۶۱۵/۱ حدیث: ۱۸۶۶۵۵۔

☆ کسی تنکے کو بھی حقیر نہ سمجھیں؛ ورنہ آپ کی آنکھ میں پڑ جائے گا۔

قلمی خدمات :

تصنیف و ترتیب

☆ چند لمحے اُم المومنین کی آغوش میں (م)
☆ بزم گاہِ آرزو (م)
☆ برکاتُ الترتیل (م) Online
☆ اے میرے عزیز! (م)
☆ مرنے کے بعد کیا بیتی؟ (م) Online
☆ بولوں سے حکمت پھوٹے (م)
☆ طوافِ خانہ کعبہ کے دوران (م)
☆ کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی (م)
☆ بچوں کے لیے چالیس حدیثیں (م) Online
☆ جلوۂ صدرنگ (مجموعہ تقاریظ نعمانی) (غ)
☆ نوجوانوں کی حکایات کا انسائیکلو پیڈیا (م)
☆ 'وقت' ہزار نعمت (م) Online
☆ کلامِ الٰہی کی اَثر آفرینی (غ)
☆ قاموس المعاصرین (غ)

تحقیق و ترجمه

☆ تسہیل و تحقیق انوارِ ساطعہ (م) Online
☆ تسہیل و تحقیق تحفہ رفاعیہ (م) Online
☆ تسہیل و تحقیق تزکِ مرتضوی (م) Online
☆ تسہیل و تحقیق اِثبات الشفاعۃ (م) Online
☆ فضائل شهر رجب لابن محمد خلال (م۴۳۹ھ)
- فضائل ماہِ رجب (غ)
☆ لفتة الكبد في نصيحة الولد لابن الجوزي (م۵۹۷ھ)
- امام ابن جوزی کی نصیحت اپنے لختِ جگر کے لیے (م) Online

☆ عبادت خدا کی......محبت محبوبِ خدا کی......خدمت خلق خدا کی......اور عاقبت اپنی......یہی نسخہ کیمیا ہے!۔

☆ الزهر الفائح في ذكر من ...... لابن الجزري (م۸۳۳ھ)
- وہ لوگ اور تھے! جن کا اِحرامِ ہستی گناہوں سے آلودہ نہ ہوا۔ (غ)
☆ بشرى الكئيب بلقاء الحبيب للإمام السيوطي (م۹۱۱ھ)
- آزردہ خاطروں کے لیے ------ 'موت کیا ہے؟' Online (م)
☆ الأرج بعد الفـــرج للإمام السيوطي (م۹۱۱ھ)
- اور مشکل آسان ہوگئی (غ)
☆ يا رسول اللّٰه! لماذا أحبک وأصلي عليک؟ للباحيبشي
- یارسول اللہ! ہم آپ پر کیوں جان چھڑکتے ہیں؟--- (غ)
☆ المراح في المزاح للإمام رضي الدين الغزي (م۹۸۴ھ)
- مذاق کا اِسلامی تصور (غ)
☆ كيفية الوصول لرؤيا سيدنا الرسول ﷺ للعلامة حسن شداد عمر
- آئیں دیدارِ مصطفےٰ کرلیں (غ)
☆ Evolution an historical lie By: Harun Yahya
- نظریہ اِرتقا ایک تاریخی فریب (از: ہارون یحیٰ، ترکی) Online (م)
☆ The Prophet Muhammad By: Harun Yahya
- محمد رسول اللہ Online (م)
☆ The importance of Ahlus Sunna By: Harun Yahya
- مقامِ اہلسنّت Online (م)
☆ Civilization of Virtue By: U. Noori Topbash
- نگارِستانِ سعادت Online (م)
☆ گیارہویں شریف کا ثبوت (از: پروفیسر فیاض کاوش) (م)
- Historical Importance of the 11th Date
☆ (پیاری نصیحتیں) Wonderful Counsels (غ)
☆ ما فعل اللّٰه بک ؟ (غ)
☆ حكايات الشبّان (غ)
☆ حول كعبة اللّٰه المشرفة (غ)

مختلف علمی وفکری، اَدبی وتنقیدی اور فقہی وتحقیقی موضوعات پر
درجنوں مضامین ومقالات، تبصرے اور تجزیے۔

☆ وہ نظر جو اپنے مفاد اور مزاج میں رِہن ہے، کائناتِ حقیقت کے مشاہدے میں اس کا کچھ حصہ نہیں!۔